دستک نامی رسالہ نکالتے ہیں۔ مسجد بلال، برلن میں فہم قرآن کلاس کا سلسلہ بھی جاری رکھے ہوئے ہیں۔ ڈاکٹر فرحت ہاشمی کے طریقۂ تدریس سے بھی استفادہ کرچکے ہیں۔ تذکیر بالقرآن کی غرض و غایت کے بارے میں وہ لکھتے ہیں: ''قرآن کا پیغام اس کی اصل روح کے ساتھ آدمی کے دل و دماغ میں گہرا اُتر جائے تاکہ آدمی کا عمل اس کی روشنی میں بہتر سے بہتر ہو۔ یہ قرآن مجید کی تفسیر کم اور تذکیر زیادہ ہے''۔ 'تقریظ' میں حافظ محمد ادریس تحریر کرتے ہیں کہ ''ایک عام قاری کے لیے یہ ایک بہت اچھی اور مفید تذکیر ہے۔ ہر آیت کے ترجمے اور تشریح کے بعد مؤلف نے قاری کے دل و دماغ کو جھنجھوڑا ہے کہ وہ اس بات کا جائزہ لے کہ خود کس مقام پر کھڑا ہے، اور دین پر عمل پیرا ہونے کی تذکیر و تنبیہ کی ہے۔ تشریح کے دوران احادیث کی معروف کتب اور مولانا مودودی کی تفہیم القرآن سے بھی بھرپور استفادہ کیا گیا ہے۔ تذکیر بالقرآن میں مولانا فتح محمد جالندھری کے ترجمے کو بنیاد بنایا گیا ہے۔ طباعت معیاری ہے۔ امید ہے سورۃ الفاتحہ سے سورۃ التوبہ کے بعد دیگر حصے بھی جلد منظرعام پر آئیں گے۔ (محمد ایوب منیر)

علامہ اقبال اور روزنامہ زمیندار، ڈاکٹر اختر النساء۔ ناشر: بزمِ اقبال، ۲-کلب روڈ، لاہور۔ صفحات: ۲۹۳۔ قیمت: ۳۵۰ روپے۔

روزنامہ زمیندار اُردو کا ایک قدیم اخبار ہے جسے مولانا ظفرعلی خاں کے والدمحترم مولانا سراج الدین احمد خاں نے ۱۹۰۳ء میں لاہور سے جاری کیا۔ حق گوئی و بے باکی کی پاداش میں انگریزی حکومت نے اسے کئی بار بند کیا مگر کسی نہ کسی طرح نکلتا ہی رہا۔ اقبالیاتی لوازمے پر مشتمل متعدد کتابیں شائع ہوچکی ہیں، مثلاً: حیاتِ اقبال کے چند مخفی گوشے، سفرنامۂ اقبال، اقبال کا سیاسی سفر، افکار و حوادث اور گفتارِ اقبال وغیرہ۔ زیرنظر کتاب کی مرتب ڈاکٹر اخترالنساء کو گفتارِ اقبال پر تحقیق کے دوران میں احساس ہوا کہ اگرچہ گفتارِ اقبال میں روزنامہ زمیندار کا کچھ اقبالیاتی لوازمہ موجود ہے۔ اس کے باوجود، اس سلسلے کی بہت سی تحریریں اور متفرق لوازمہ ہنوز منظرعام پر نہیں آیا۔ انھوں نے نہایت عرق ریزی سے یہ لوازمہ تلاش کیا اور اسے مختلف عنوانات کے تحت ابواب بندی کرکے کتابی صورت میں پیش کیا ہے۔